Content to the Introduction to the Systems of Islam

Ruling System

Citizenship

Judiciary

Foreign Policy

Education Policy

Economic System

Khilafah’s History

Islamic Revival

Ruling System

اسلامی نظامِ حکومت نہ وفاقی ہے اور نہ ہی صدارتی

پاکستان کے وفاقی نظامِ حکومت میں صوبوں اور وفاق کے درمیان طاقت کی رسہ کشی ہر وقت موجود رہتی ہے۔اٹھارویں ترمیم میں تبدیلی ہو یا NFC ایوارڈ کی تقسیم،وفاق اور صوبوں کی حکومتیں اپنے اپنے مفادات کے تحت زیادہ سے زیادہ حصہ اور کم سے کم ذمہ داری لینے کی کوشش کرتی ہیں۔یہ حقیقت پاکستان کو سیاسی طور پر غیر مستحکم اور کمزور کرتی ہے۔اسلامی ریاستِ خلافت میں خلیفہ تمام صوبوں کے گورنروں کو خود تعینات کرتا ہے اور ان کی کارکردگی کیلئے براہِ راست ذمہ دار ہوتا ہے، جس کے باعث تمام صوبوں پر ایک ہی قیادت حکومت کرتی ہے۔یہ گورنر خلیفہ اور مجلسِ امت میں موجود امت کے نمائندوں کو جوابدہ ہوتے ہیں، جبکہ خلیفہ اور گورنر سب شریعت کے نافذ کردہ قوانین پر عمل درآمد کے پابند ہوتے ہیں۔

#Time4Khilafah

The Islamic Ruling system is neither Federal nor Presidential

In Pakistan’s federal system, the federal capital and the provinces are always competing for power. Whether it is the Eighteenth Amendment or NFC award distribution, provincial and federal governments try to minimize their responsibility, whilst seeking maximum benefits. This reality politically destabilizes and weakens Pakistan. In the Islamic Khilafah state, the Khaleefah himself appoints all provincial governors and is directly responsible for their performance, which effectively ensures a single authority over all provinces. These governors are accountable to the Khaleefah and the representatives of Ummah in the Council (Majlis) of the Ummah, whereas the Khaleefah and the governors (wula’a) are all equally bound to follow the Shariah laws implemented in the state.

#Time4Khilafah

ریاستِ خلافت میں خلیفہ کے معاون جمہوری وزراء سے مختلف ہوتے ہیں

نظامِ خلافت میں وزارتی کابینہ کا کوئی تصور نہیں۔ صحت، تعلیم، زراعت جیسے شعبوں کی سربراہی ان شعبوں کے ماہرین کرتے ہیں جن کا چناؤ خلیفہ کرتا ہے۔ خلیفہ اپنے لیے ایک یا ایک سے زائد معاون وزراء کا تقرر کرتا ہے جو کسی ایک شعبے کے ساتھ خاص نہیں ہوتے بلکہ حکمرانی کے تمام تر امور میں خلیفہ کی عمومی معاونت کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں حکمران بننے کے بعد ابو بکرؓ اور عمرؓ کو اپنا معاون وزیر مقرر کیا اور پھر ابو بکرؓ نے خلیفہ بننے پر عمرؓ کو اور عمرؓ نے عثمانؓ اور علیؓ کو معاون وزیر مقرر فرمایا۔

#Time4Khilafah

The Delegated Assistants of the Khaleefah in the Khilafah State are unlike Democratic Ministers

There is no concept of federal cabinet in the Khilafah. The departments of agriculture, health and education are headed by experts, who are appointed by the Khaleefah. The Khaleefah appoints for himself one or more delegated assistants, who are not specific to any department, instead they provide general assistance to the Khaleefah in all matters of ruling. The Messenger of Allah (saw) appointed Abu Bakr (ra) and Umer (ra) in Madinah as his delegated assistants. Then Abu Bakr (ra) appointed Umer (ra) and Umer (ra) appointed Usman (ra) and Ali (ra) as his delegated assistants.

#Time4Khilafah

ریاستِ خلافت میں عورت مجلسِ امت کی رکن بن سکتی ہے

قرآن وسنت نے حکمران کے لیے جو سات فرض شرائط مقرر کی ہیں ان میں ایک شرط حکمران کا مرد ہونا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً **"وہ قوم کبھی فلاح نہیں پائے گی جو اپنے اوپر عورت کو حکمران بنالے"** (بخاری)۔ پس عورت حکمرانی کے علاوہ کسی بھی شعبے میں کوئی بھی عہدہ حاصل کر سکتی ہے، وہ قاضی بھی بن سکتی ہے، اسی طرح مجلسِ امت کی رکن بن کر خلیفہ کو مشورہ بھی دے سکتی ہے اور حکمرانوں کا محاسبہ بھی کر سکتی ہے کیونکہ اسلامی ریاست میں مجلسِ امت کا کام حکمرانی و قانون سازی نہیں ہے۔

#Time4Khilafah

Women can be Members of the Council (Majlis) of the Ummah in the Khilafah State

Amongst the seven mandatory conditions put forth by the Quran and Sunnah for a ruler, one of them is that the ruler must be a male. Messenger of Allah (saw) said, لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً **"A nation can never be successful which appoints a female as their ruler."** (Bukhari). Therefore, a woman can acquire any position in any department, but not in ruling. She can be a judge or give advice to Khaleefah as a member

of the Council of the Ummah and account rulers, because the Council of the Ummah does not undertake legislation or ruling in the Islamic State.

#Time4Khilafah

ایک فاسق شخص مسلمانوں کا حکمران نہیں ہو سکتا

اسلام نے حکمران کی اہلیت کی شرائط کو انسانی فیصلوں پر نہیں چھوڑا کہ جنہیں سیاسی مفاد کی بناپر تبدیل کیا جاسکے، بلکہ یہ سات متعین شرائط ہیں، ان میں ایک شرط حکمران کا عادل یعنی راست باز ہونا ہے۔ لہٰذا خلیفہ، صوبوں کے والیوں اور عاملوں کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ دین پر کاربند راست باز اشخاص ہوں، ایک فاسق کا حکمران بننا جائز نہیں کہ جس کے متعلق یہ معلوم ہو کہ وہ شرعی احکامات کو اہمیت نہیں دیتا اور ان کی پاسداری نہیں کرتا۔

#Time4Khilafah

A Fasiq Person cannot be the Ruler of Muslims

Islam did not leave the qualifying conditions of the ruler to human judgment, leaving the door open for changing laws for political gains. Instead, the seven conditions are determined by Islamic texts. One of them is that the ruler must be a just (‘aadil) person. Therefore, it is mandatory for the Khaleefah, his delegated assistants, governors of provinces and city mayors to follow Islam appropriately. A Fasiq person, who is known not to give importance to the Sharia and does not abide by it, cannot be a ruler.

#Time4Khilafah

بیرونی طاقتوں کے غلام مسلمانوں پر حکمرانی کے اہل نہیں

اسلام میں حکمران کی اہلیت میں سے ایک شرط حکمران کا آزاد ہونا ہے۔ کسی اور کا غلام لوگوں پر حاکم نہیں ہو سکتا۔ پس ایک ایسا حکمران کہ جس پر کوئی اور شخص اس حد تک اثر انداز ہو جائے کہ وہ اس کی رائے کے برخلاف فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو ایسے حکمران کو ہٹانا لازم ہے اگر اس صورتحال سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوئی امید نہ ہو۔ اسی طرح آج ہمارے حکمران کہ جو آنکھیں بند کر کے بیرونی طاقتوں کی ہدایات ہر عمل کرتے ہیں اور اپنی مرضی واختیار کھو چکے ہیں، ہمارے حکمران رہنے کے اہل نہیں۔

#Time4Khilafah

Slaves of Foreign Powers are not Worthy of Ruling Muslims

Among the mandatory conditions of ruling in Islam is that the ruler must be a free man and not a slave. A slave of some-else cannot be ruler upon the people. Therefore, in the Khilafah, a ruler who is so greatly influenced by someone else that he cannot decide according to his own opinions must be removed, if

there is no hope of changing such a state of affairs. Today, the current rulers of Muslims, that are blind followers of Western powers, without any will or authority of their own, are not worthy of ruling us.

#Time4Khilafah

اسلامی ریاست کے حکمران کا قابل ہونا اہلیت کی لازمی شرط ہے

ریاستِ خلافت میں یہ حکمرانی کی شرائط میں سے ہے کہ حکمران قرآن وسنت کے مطابق لوگوں کے امور کی دیکھ بھال کی قابلیت رکھتا ہو۔ پس جس طرح ایک انتہائی پارسا مگر لوگوں کے سیاسی امور سے ناواقف شخص مسلمانوں کا حکمران بننے کا اہل نہیں اسی طرح ایک ایسا سیاست دان بھی مسلمانوں کا حکمران بننے کا اہل نہیں جو سیاسی امور سے تو واقف ہو مگر اسلام کے معاشی، معاشرتی، حکومتی نظاموں اور داخلہ وخارجہ پالیسی سے آگاہ نہ ہو۔

#Time4Khilafah

The Ruler of an Islamic State must be Capable

It is from among the mandatory conditions of ruling in the Khilafah State that the ruler must be capable (qadir) to look after the affairs of the people, based on the Quran and the Sunnah. So, a pious person who is unaware of the political issues of the public, is not worthy of ruling Muslims. Similarly, a politician, who is unaware of Islam’s economic, social and ruling systems and domestic and foreign policies, is not worthy of ruling over Muslims.

#Time4Khilafah

جمہوریت وآمریت - عالمی استعمار کی اطاعت

خلافت - کفر کے تسلط سے مکمل نجات

#Time4Khilafah

Democracy and Dictatorship – Obedience to Global Colonialism

Khilafah – Permanent Eradication of the Rule of Kufr

#Time4Khilafah

خلافت ایک مضبوط حکمرانی کا نام تھا

جمہوریت ایک مضبوط غلامی کا نام ہے

#Time4Khilafah

Democracy - A Weak Leadership which Serves the West.

Khilafah - A Strong Leadership which Serves Allah (swt).

#Time4Khilafah

Citizenship

اسلام نے ریاست کی طرف سے مسلمانوں کی جاسوسی کو حرام قرار دیا ہے

اللہ نے ارشاد فرمایا: **((وَلَا تَجَسَّسُوْا))** "اور تجسس نہ کرو" (الحجرات: 12)۔ جب حکمران لوگوں میں شکوک تلاش کرے گا تو وہ ان میں خرابی و فساد کا باعث بنے گا" (احمد و ابو داؤد)۔ اسلامی ریاستِ خلافت میں، قاضی کی اجازت سے، پولیس کی طرف سے صرف ان لوگوں کی جاسوسی جائز ہے جو حربی کفار کے عہدیداروں سے بار بار ملاقاتیں کرتے ہیں، حربی کفار وہ کفار ہیں جو مسلمانوں کے ساتھ حالتِ جنگ میں ہیں یا مسلمانوں کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ جبکہ آج مسلم دنیا میں قائم حکومتوں کی طرف سے اپنے ہی لوگوں کے فون ٹیپ کرنا اور ان کی نگرانی کرنا ایک عام بات ہے۔ حالانکہ ان پر فرض تو یہ تھا کہ وہ حربی کفار کی جاسوسی کریں جبکہ یہ حکمران تو الٹا انہی دشمن کفار سے خفیہ ملاقاتیں کرتے رہتے ہیں۔ ان حکومتوں نے مسلم دنیا میں کے طول و عرض میں جاسوسی کا وسیع نیٹ ورک اس وجہ سے پھیلا رکھا ہے کیونکہ وہ اپنے ہی لوگوں سے خوف میں مبتلا ہیں۔ ایسا اس وجہ سے ہے کہ مغربی کفار کی آشیر باد سے قائم یہ حکومتیں اور سیکولر سرمایہ دارانہ نظام امتِ مسلمہ کے لیے قابل قبول نہیں، وہ اسے ختم کرنے کے درپے ہیں اور ان کی یہ جدوجہد ہر گزرتے دن تیز سے تیز تر ہو رہی ہے۔

#Time4Khilafah

Islam has Forbidden Spying on Muslims by the State

Allah (saw) said, وَلَا تَجَسَّسُوا **"And do not spy"** [Surah Hoojarat 49:12]. In the Islamic Khilafah state, the police can only spy on those citizens who are in frequent contact with belligerent non-Muslim officials, after the permission of the judiciary. Belligerent non-Muslims are those who are actively or potentially at war with Muslims. However, nowadays, wiretapping and spying on our own people by the current governments in the Muslim World, is common. Although it is obligatory for them to spy on belligerent non-Muslims, instead, these rulers conduct secret meetings with these non-Muslim enemies of Muslims. These governments have a wide spread spying network because they are afraid of their own people. This is because these secular governments, with their Western dictated capitalist laws and policies, are not accepted by the Islamic Ummah, which is trying to uproot them, in a struggle that is gaining pace, day by day.

#Time4Khilafah

ریاستِ خلافت کے غیر مسلم شہری

ریاستِ خلافت اپنے غیر مسلم شہریوں کو مسلمان باشندوں کی مانند بنیادی ضروریات نیز صحت، تعلیم اور تحفظ کی بھرپور ضمانت دیتی ہے جبکہ مسلمانوں کے برخلاف غیر مسلم باشندوں پر جہاد کی کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ غیر مسلم شہری ریاست کے مختلف انتظامی شعبوں میں اعلیٰ عہدے حاصل کر سکتے ہیں تاہم اسلام نے حکمرانی کے عہدے کو غیر مسلموں کے لیے ممنوع کیا ہے، پس وہ خلیفہ یا اس کے معاون، صوبوں کے والی اور شہروں کے عامل نہیں بن سکتے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں فرمایا؛ وَلَن يَجْعَلَ ٱللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً "اور اللہ نے کفار کو مومنین پر کوئی اختیار یا اتھارٹی نہیں دی" (النساء-141)

#Time4Khilafah

Non-Muslim Citizens of the Khilafah State

The Khilafah State guarantees basis necessities, as well as health, education and security, to its non-Muslim citizens just like Muslim citizens. Unlike Muslims, non-Muslim citizens are not responsible for Jihad. Non-Muslim citizens can be appointed in senior positions of the various administrative departments, though Islam has forbidden ruling positions for non-Muslims. Therefore, they cannot acquire the position of the Khaleefah, his delegated assistants, governors of provinces or mayors of cities. This is because Allah (swt) said in the Quran, وَلَن يَجْعَلَ ٱللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً **"And Allah (swt) will never give Kuffar any way (authority) over Muslims"** (Surah An-Nisa'a 4: 141)

#Time4Khilafah

جزیہ ایک عادلانہ ٹیکس

اسلامی ریاستِ خلافت میں غیر مسلم شہریوں کو عدل، تعلیم، تحفظ، صحت، روزگار کے برابر مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ اور جزیہ وہ واحد ٹیکس ہے جو استطاعت رکھنے والے غیر مسلم اس تمام کے عوض ادا کرتے ہیں۔ جزیہ غیر مسلم عورتوں، بچوں اور مجنون پر عائد نہیں کیا جاتا۔ یہ جی ایس ٹی اور پٹرولیم لیوی جیسے ان ظالمانہ سرمایہ دارانہ سیکولر ٹیکسوں سے کہیں بہتر ہے جسے پاکستانی ریاست امیر و غیر، مرد و عورت، مسلم و غیر مسلم سب سے وصول کرتی ہے اور پھر اسے بیرونی سود خور مالیاتی اداروں کی جھولی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اور اس کے باوجود لوگ، مسلم ہوں یا غیر مسلم صحت تعلیم، تحفظ جیسی بنیادی سہولیات سے محروم رہتے ہیں۔

#Time4Khilafah

Jizya is a Just Tax

The Islamic State provides equal opportunity to justice, education, security, health and employment to its non-Muslim citizens. Jizya is the tax which is levied only upon the capable, male non-Muslims. It is not levied upon the non-Muslim women, children and insane. It is far superior to the oppressive, capitalistic, secular taxation, such as GST and petroleum levy, which are implemented by the government of Pakistan upon Muslims and non-Muslims alike, be they rich or poor, man or a woman. The revenues are then put in the pockets of foreign, interest-devouring financial institutions, whist the Muslims and non-Muslims remain deprived of basic facilities of health, education and security.

#Time4Khilafah

Judiciary

اسلام میں قاضیوں کی تین اقسام ہیں

ایک 'القاضی' جو لوگوں کے درمیان تنازعات کے بارے میں فیصلہ کرتا ہے جیسا کہ قتل، حدود، نفقہ۔

دوسرا 'قاضی محتسب' ہے جو حقوقِ عامہ کو ضرر پہنچنے سے روکتا ہے، جیسا کہ ملاوٹ، ذخیرہ اندوزی۔

تیسرا قاضی مظالم ہے جو ریاست اور ریاستی عہدیداروں کے خلاف عوام کی شکایات سنتا ہے، خواہ یہ خلیفہ یا والی کے خلاف ہوں یا کسی انتظامی محکمے کے خلاف۔

ان میں سے ہر قاضی کو اپنے دائرے میں شریعت کے نازل کردہ احکامات کے مطابق فیصلہ کرنے کا پورا اختیار ہوتا ہے اور اس کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے جسے کوئی اور قاضی یا پھر خلیفہ تبدیل نہیں کر سکتا، پس خلافت میں لوگوں کو ایک ہی جگہ اعلیٰ انصاف فراہم ہوتا ہے اور اُنہیں انصاف کے حصول کے لیے ایک سے دوسری عدالت میں ٹھوکریں نہیں کھانی پڑتیں۔

#Time4Khilafah

There are Three Types of Judges in Islam

The first type of judge is the one who judges upon personal disputes between people like murder, hudood, divorce and similar. The second is the Mohtasib Judge, of public matters, who safeguards public rights like hoarding, adultery of merchandise and similar. The third is the judge of unjust acts who disposes of pleas against the state rulers and state officials, whether against the Khaleefah or his governor or any other administration department. All of these judges have full authority in judging according to the Shariah rulings in their domain. Their decision is decisive and cannot be overruled by any other judge, or even the Khaleefah. Therefore, justice is served to the people in a timely manner and they are not forced to move from pillar to post, court to court, in the elusive pursuit of justice.

#Time4Khilafah

اسلام میں قاضی محتسب کا ادارہ

اسلام میں قاضی محتسب کا ادارہ فوری انصاف کی فراہمی کے لیے اہم ادارہ ہے، جو حقوقِ عامہ کا تحفظ کرتا ہے۔ قاضی محتسب اپنے معاونین قاضیوں کے ذریعے شہر کے بازاروں میں اس بات کی نگرانی اور یقین دہانی کرتا ہے کہ ناپ تول میں کمی اور اشیاء کی خرید و فروخت میں تاجروں اور دستکاروں کی جانب سے کسی قسم کا کوئی دھوکہ نہ ہو تا کہ معاشرہ کو اس نقصان سے بچایا جا سکے۔ یوں قاضی محتسب پر مشتمل یہ "عدالت حسبہ" دراصل ایک موبائل عدالت ہوتی ہے جو لوگوں کے روزانہ کی لین دین سے متعلق معاملات میں لوگوں کو فوری انصاف کی فراہمی کے لیے ہر وقت متحرک رہتی ہے۔

#Time4Khilafah

The Mohtasib Judge

The institution the Mohtasib Judge is an important institution for serving speedy justice, protecting public rights. The Mohtasib Judge, along with his assistant judges, ensures that traders and shopkeepers are selling to the scale, without any sort of cheating in markets, so that the society can be secured from its loss. Therefore the court of the Hisba, comprising of the Mohtasib Judge, is a mobile court, always active in delivering speedy justice to people in the matters of daily business.

#Time4Khilafah

Foreign Policy

بیرونی طاقتوں کے سفیر

آج کے جمہوری کے دور میں بیرونی طاقتوں کے سفیر ہمارے حکمرانوں کے لیے ہدایات اور احکامات کی ایک طویل فہرست لے کر آتے ہیں۔

اس کے برعکس خلافت کے دور میں بیرونی طاقتوں کے سفیر یا تو مسلمانوں کے حکمرانوں کے ساتھ تعلقات بہتر کرنے کے لیے خراج و تحائف لے کر آتے تھے، یا پھر اس خوف کا ازالہ کرنے آتے تھے کہ کہیں مسلم افواج اقدامی جہاد کے ذریعے ان کی حکومتوں کا قلع قمع نہ کر دیں۔

#Time4Khilafah

Ambassadors of Foreign Powers

In the current democratic era, the ambassadors of foreign powers bring forth a long list of instructions and orders for our rulers. On the contrary, during the time of the Khilafah, the ambassadors of foreign powers would either bring tributes and gifts, to improve relations with Muslim rulers, or they would come with the fear that the Muslim armed forces may wage offensive jihad and overthrow their insignificant governments.

#Time4Khilafah

کشمیر اور فلسطین آزاد کروائے جا سکتے ہیں

70 سال اس امید میں گزر گئے، کہ اقوام متحدہ کے ذریعے کشمیر اور فلسطین آزاد کروائے جائیں۔ جمہوری اور آمرانہ حکومتیں آج تک ہمیں یہی دلاسے دیتی آرہی ہیں، لیکن بے سود۔ ماضی میں یہی کام عباسی خلافت کے ایک والی، صلاح الدین ایوبی نے اپنی فوج کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامی جہاد کے ذریعے صرف چند سال میں کر لیا، اور بیت المقدس آزاد ہو گیا۔ آج اہلِ قوت میں سے کون ہو گا وہ خوش نصیب، جو خلافت کے قیام کے لیے نُصرۃ دے کر کشمیر اور بیت المقدس کو شایانِ شان طریقے سے آزاد کرانے کا سہرا اپنے سر کر سکے گا؟

#Time4Khilafah

Kashmir and Palestine Can Be Liberated

Seventy years have been passed in the vain hope that Kashmir and Palestine can be liberated through the United Nations. Democratic and dictatorial governments have been consoling us with this, to this very day, but to no avail. In the past, Salahuddin Ayubi, one of the governors (wula'a) of the Abbasid Caliphate, used his army to wage Jihad and liberate al-Masjid al-Aqsa in just a few years. Today, who among the people of power would rise up to the occasion, granting Nussrah to establish the Khilafah, so as to be fortunate enough to obtain the honor of liberating Kashmir and Palestine for himself?

#Time4Khilafah

اقوام متحدہ--امریکی ایماء پر ہندو ریاست ویہودی وجود کی غلامی

خلافت--اسلامی افواج کے ذریعے کشمیر و فلسطین کی آزادی

#Time4Khilafah

United Nations - Slavery under the Hindu State and the Jewish Entity at the behest of the US

Khilafah - Independence of Kashmir and Palestine through Mobilization of Islamic Armies

#Time4Khilafah

خلافت اور جہاد

جب حکمرانی اور جہاد اکھٹے تھے تو دشمن کفار مسلمانوں سے خوف کھاتے تھے۔ لیکن جب خلافت کا خاتمہ ہوا تو حکمرانی اور جہاد کو جدا کر دیا گیا۔ خلافت کی جگہ قومی ریاستیں قائم ہوئیں جنہوں نے جہاد سے دستبرادری اختیار کرلی اور جہاد کو مختلف گروہوں اور جماعتوں کے حوالے کر دیا گیا، نتیجتاً مسلمان کوئی مقبوضہ علاقہ مکمل طور پر آزاد نہ کرا سکے۔ اور پھر ان جہادی تنظیموں کا بھی گلہ گھونٹ دیا گیا۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ خلافت کے قیام کے ذریعے حکمرانی اور جہاد کو یکجا کیا جائے، تبھی مسلمان ذلت و محکومی سے نجات حاصل کر سکیں گے۔

#Time4Khilafah

Khilafah and Jihad

When Jihad was tied to Islamic ruling, the non-Muslim enemies were afraid of Muslims, but when the Khilafah was abolished, ruling and Jihad were separated. The Khilafah was replaced by nation states which withdrew from Jihad and outsourced it to various groups and parties. As a result, Muslims were not able to liberate any occupied land. Then these jihadist organizations were also choked to death. It is required today to tie Jihad with ruling, through re-establishing the Khilafah, so that Muslims can end the era of shame and subjugation.

#Time4Khilafah

مقبوضہ کشمیر

وہ جسے آج آزاد کشمیر کہتے ہیں، نہ وہ اقوام متحدہ میں تقریروں سے آزاد ہوا، نہ وہاں قرار دادیں پیش کرنے سے، نہ ہی دھوپ میں آدھا گھنٹہ کھڑے ہونے سے، نہ گانے ریلیز کرنے سے، نہ ہی انٹرنیشنل فورم پر واویلہ کرنے سے، اور نہ ہی ہتھیاروں کی پریڈیں اور طیاروں کے کرتب دکھانے سے۔۔۔ آزاد کشمیر عسکری طاقت کو استعمال کر کے آزاد ہوا۔ مقبوضہ کشمیر بھی افواج کو بروئے کار لا کر منظم جہاد کے ذریعے ہی آزاد ہو گا۔

#Time4Khilafah

Occupied Kashmir

The area known today as Azad (Liberated) Kashmir was liberated neither by making speeches in United Nations, nor through resolutions, nor through standing under the blazing sun for half hour, nor through releasing songs, nor through making noise on international forums, nor through showcasing weapons in parades and airshows. Just as Azad Kashmir was liberated through armed force, similarly Occupied Kashmir will only be liberated by the organized Jihad of the armed forces.

#Time4Khilafah

اللہ تعالی نے مسلمانوں پر جہاد کو فرض قرار دیا ہے

اللہ تعالی نے مسلمانوں پر جہاد کو فرض قرار دیا ہے اور اسلامی ریاستِ خلافت اس فریضے کو احسن انداز میں منظم کرتی ہے۔ پس ریاستِ خلافت جہاد کرتی ہے یا پھر جہاد کی تیاری کرتی ہے، یہ دونوں صورتحال اسلامی معاشرے میں جنگی صنعتی ماحول پیدا کرتی ہیں۔ یہ جنگی صنعتی ماحول بھاری مشینوں کی صنعت ، مقامی سپلائی چین ، بیشتر شعبوں میں تحقیق و ترقی ، تعلیمی اداروں میں اعلیٰ ترین معیار ، سافٹ ویئر اور اس سے وابستہ تمام ٹیکنولوجیز میں سبقت حاصل کرنے کو جنم دیتا ہے۔ چونکہ یہ سب مقامی ترقی اور نشونما کے لئے ہے اسی لئے یہ ایک دائمی طلب کی بنیاد پر معیشت کو کھڑا کرتا ہے۔

Allah (swt) has made Jihad an obligation (fard) on Muslims

Allah (swt) has made Jihad an obligation (fard) on Muslims and the Islamic State Khilafah undertakes this duty in an efficient manner. The Khilafah is in the state of Jihad, or in the state of preparing for Jihad. However, both scenarios drive the development of an industrial defense ecosystem in the Islamic society. This ecosystem will spawn a heavy machinery industry, indigenous supply chains, research and development in most disciplines, excellence in educational institutions, excellence in software and all associated technologies. Since this is for indigenous development, the foundations of an indigenous demand-based economy will be laid down.

#Time4Khilafah

Education Policy

نظامِ تعلیم کو اسلام کی بنیاد پر استوار کرنا اور تخلیقی صلاحیتیں

اگر نظامِ تعلیم کو اسلام کی بنیاد پر استوار کرنا تخلیقی صلاحیتوں کی راہ میں رکاوٹ ہے تو ایسا کیوں ہے کہ جب اسلامی ریاستِ خلافت میں تعلیم سمیت زندگی کے ہر پہلو میں اسلام نافذ تھا تو خوارزمی، الزھراوی، الرازی اور ابن الھیثم جیسے جید اہلِ علم اور ماہرین پیدا ہوئے۔ عیسائیت کے برخلاف اسلام اور سائنس و ٹیکنالوجی میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ اسلام اس بات کو لازم کرتا ہے کہ عبادات، اخلاقیات اور حکومتی، معاشی و معاشرتی نظام کو صرف اور صرف قرآن و سنت پر استوار کیا جائے جبکہ کائنات کے سربستہ رازوں کو جاننے اور سائنسی ایجادات کے لیے عقل کو استعمال کیا جائے۔ پس اسلامی ریاست ہر لحاظ سے ایک مضبوط ریاست ہوتی ہے۔

#Time4Khilafah

Establishing Education on the Basis of Islam and Creativity

If establishing the education system on the basis of Islam were a hurdle to creativity, then why is it that when Islam was implemented in every aspect of life, including education, in the Islamic Khilafah State, great scholars and experts such as al-Khwarizmi, al-Zahrawi, ibn Nafees and Ibn al-Haytham arose. Unlike Christianity, there is no clash of Islam with science and technology. Islam obliges that

individual worship as well as the ruling, economic, and social systems should be based solely on the Qur'an and Sunnah, whilst human reason should be used to discover the mysteries of the universe and make scientific inventions. So the Islamic state is a strong state in every way.

#Time4Khilafah

تجرباتی علوم

فنرکس، کیمسٹری اور طب جیسے تجرباتی علوم کے لیے بنیاد انسانی عقل ہے جبکہ انسانوں کے لیے جائز و ناجائز کے تعین اور زندگی کے مختلف نظاموں کے لیے بنیاد وحی الٰہی ہے۔ گویا اسلام تجرباتی علوم اور زندگی سے متعلق ثقافتی علوم میں فرق کرتا ہے۔ جس طرح فنرکس، کیمسٹری اور طب کے لیے دینی کتب کو بنیاد بنانا غلط ہے اسی طرح حکومتی، معاشی اور معاشرتی قوانین اور اقدار کے تعین کے لیے عقل کو بنیاد بنانا بھی سراسر غلط ہے۔ پس نظامِ تعلیم میں اسلامی علوم کی تعلیم بھی درکار ہے اور سائنسی علوم کی بھی تاکہ زندگی کے ہر شعبے کے لیے درست بنیاد مہیا ہو سکے۔

#Time4Khilafah

Experimental Sciences

The basis for experimental sciences such as physics, chemistry and medicine is the human intellect, whilst the basis for determining what is right and wrong for human beings, and for the various systems of life, is divine revelation. Thus, Islam differentiates between the experimental sciences and the cultural sciences that are related to life. Just as it is wrong to make religious books the basis for experimental sciences, it is wrong to make intellect the basis for determining the governmental, economic and social laws and values. Therefore, the education of Islamic disciplines as well as of scientific disciplines is required in educational institutes, so that the right foundation may be made available for every sphere of life.

#Time4Khilafah

ٹیکنالوجی کے حصول

مسلم سائنسدانوں کو ریاستِ خلافت کی طرف سے ملنے والی حوصلہ افزائی کے برخلاف یورپی حکومتوں نے اپنے سائنسدانوں کو سائنس پڑھنے اور اس میں ترقی کرنے پر سخت سزائیں دیں۔ ریاستِ خلافت نے قاہرہ سے لے کر بغداد تک عظیم تعلیمی ادارے قائم کر رکھے تھے کیونکہ مسلمانوں کا تصور یہ ہے کہ دینی علم کا حصول نئی پود کی اسلامی شخصیت سازی کے لیے لازمی ہے جبکہ ٹیکنالوجی کے حصول کے بغیر ریاست نبی کریم ﷺ کے مشن کو پورا نہیں کر سکتی، جیسا کہ اللہ نے ارشاد فرمایا: ﴿ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴾ "وہ اللہ ہی ہے کہ جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اسے باقی تمام ادیان پر غالب کر دے".(9:33)

#Time4Khilafah

Acquiring Technology

Contrary to the encouragement received by the Muslim scientists from the Khilafah State, contemporary Christian governments severely punished their scientists for studying and progressing in science. The Khilafah State had established great educational institutions from Cairo to Baghdad because Muslims believe that the acquisition of religious knowledge is necessary for the formation of a new Islamic personality, whilst the state cannot fulfill the mission of the Prophet (saw) without the acquisition of technology. Allah (swt) said, ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾

"It is Allah Who has sent His Messenger with guidance and the religion of truth, that He may cause it to prevail over all other ideologies." (9:33).

#Time4Khilafah

اسلام سائنسی علوم کے حصول پر قدغن عائد نہیں کرتا

کیاایک باپردہ عورت سائنسی لیبارٹری میں تجربے کے دوران ایک بے پردہ خاتون سے مختلف نتیجے پر پہنچے گی؟اگر نہیں، توپھرایک خاص ٹولہ دینی تعلیم اوراقدار کو سائنس وٹیکنالوجی کے علوم کے حصول اور تخلیقی صلاحیتوں میں رکاوٹ کیوں سمجھتاہے!درحقیقت مغربی فکراوریورپ کے ارتقاء سے متاثریہ ٹولہ اسلام کوعیسائیت پر قیاس کرتاہے جب یورپ میں چرچ کاادارہ سائنسی علوم کے حصول کی راہ میں رکاوٹ بن گیا تھا۔ جبکہ اسلام سائنسی علوم کے حصول پر قدغن عائد نہیں کرتابلکہ اس بات کاتعین کرتاہے کہ کن شعبوں میں سائنس کوبنیاد بناناچاہئے اور کن معاملات میں شرعی قوانین کو۔

#Time4Khilafah

Islam does not Impose Restrictions on Scientific Knowledge

Would a veiled woman reach a different conclusion, from an unveiled woman, during a scientific experiment in a laboratory? If not, then why does a particular group view religious education and values, as an obstacle to the acquisition of science, technology and creativity! In fact, this group, influenced by Western thought and progress, compares Islam to Christianity, when the Church in Europe became a hurdle to the acquisition of scientific knowledge. While Islam does not restrict the acquisition of scientific knowledge, it determines in which fields, experimental science must be made the basis and in which fields Shariah law must be made the basis.

#Time4Khilafah

تعلیم کیلئے جدید ذرائع اور اسالیب

اسلامی ریاست طلباء کی فکری تعلیم کیلئے جدید ذرائع اور اسالیب استعمال کرے گی جو نہ صرف طلباء کی اسلامی شخصیت کی تعمیر کا ہدف حاصل کرے گا بلکہ تمام شعبہ ہائے حیات میں ماہرین بھی پیدا کرے گا۔ امت میں اسلامی عقیدے کی تقویت سے امت کی اسلام کیلئے وفاداری مضبوط ہو گی، اسلامی اقدار، تہذیب اور پہچان کی حفاظت ہو گی اور امت پوری دنیا تک اسلام کی دعوت کو پہنچانے کے اعلیٰ مقصد کو حاصل کر سکے گی۔ لہٰذا تعلیم اس امت کو دنیا میں اعلیٰ ترین مقام حاصل کرنے اور اسلام کو باطل نظریات پر غالب کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

#Time4Khilafah

Modern Means and Styles for Education

The Islamic State will use modern means and styles for the intellectual education of the students, which will not only achieve the goal of building the Islamic personalities of the students, but will also produce experts in all spheres of life. By strengthening the Islamic Belief in the Ummah, her loyalty to Islam will be consolidated, her values, civilization and identity will be protected, and she will be able to achieve the lofty goal of spreading the Message of Islam throughout the world. Therefore, education will play an important role to allow the Ummah to attain the highest position in the world and to let Islam overcome false ideologies.

#Time4Khilafah

Economic System

بنیادی معاشی مسئلہ

اسلام میں بنیادی معاشی مسئلہ یہ ہے کہ دولت اور وسائل کو پورے معاشرے میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ معاشرے کا ہر فرد اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ سرمایہ دارانہ نظام کے برخلاف، اسلامی ریاستِ خلافت میں معیشت کی درستی کا پیمانہ یہ نہیں ہوتا کہ بیت المال یا خزانہ کتنا بھر چکا ہے، نہ ہی یہ کہ ملک کی GDP شرح کتنی زیادہ ہے، بلکہ توجہ اس امر پر ہوتی ہے کہ معاشرے کے ایک ایک فرد کی روٹی کپڑا مکان کی بنیادی ضروریات اور صحت، تعلیم اور تحفظ کی بنیادی سہولیات مہیا ہو رہی ہیں یا نہیں۔

#Time4Khilafah

The Fundamental Economic Problem

The economic problem in Islam's view is to distribute the wealth and resources within the society, such that every individual can obtain benefit from it. Unlike today, in the Khilafah, the target is neither to

increase the foreign exchange reserves nor is the primary economic indicator how much GDP is rising or falling. Instead, the focus is to fulfill the basic needs of every individual of society and enable them to seek luxuries.

#Time4Khilafah

کاغذی کرنسی ایک غیر محفوظ کرنسی ہے

آج دنیا بھر میں موجود کاغذی نوٹوں کے پیچھے کوئی مؤثر معدنی ضمانت موجود نہیں سوائے اس کے کہ یہ ریاست کی جاری کردہ ہے جس کا مطلب ہے کہ اگر کسی وجہ سے ریاستیں ختم ہو جائیں، دیوالیہ ہو جائیں یا بحران کا شکار ہو جائیں تو یہ کاغذی نوٹ ردی کے کاغذ میں تبدیل ہو جائیں گے کیونکہ یہ اپنے آپ میں کوئی حقیقی دولت نہیں ہیں۔اس کے برعکس اسلام میں کرنسی کی بنیاد سونا اور چاندی ہوتی ہے جو اپنے آپ میں حقیقی دولت ہیں اور زمان ومکان سے قطع نظر ان کی اپنی ایک قدر وقیمت ہے جسے کسی حکومتی اور ریاستی ضمانت کی ضرورت نہیں۔اللہ سبحانہ وتعالی کے احکامات پر مبنی سونے اور چاندی کا نظام ہی ایک مستحکم اور پائیدار نظام ہے۔

#Time4Khilafah

Fiat Currency is Unstable Currency

Today the paper (fiat) currency, circulating all over the world, has no real assets to back it, except that it is issued by governments. This means that if for some reason, states and governments collapsed, went bankrupt or entered severe crises, these paper currencies would become little more than trash, because they do nor represent actual wealth in themselves. However, in Islam the basis of currency is gold and silver which have their own intrinsic value, irrespective of time and place. They do not require legitimacy through government backing for their worth. Thus, the bimetallic gold and silver based currency, as per the commands of Allah (swt) is a stable and resilient form of currency.

#Time4Khilafah

اسلام کا معاشی نظام مال ودولت میں حقیقی اضافے کی ضمانت دیتا ہے

اسلام کا معاشی نظام زرعی زمین کے استعمال، صنعتی پیداواری استطاعت کو بڑھانے، کمپنیوں، ملازمت اور مال کی تجارت کے احکامات کے ذریعے معاشرے کی دولت میں حقیقی اضافہ کرتا ہے ،جبکہ موجوہ مغربی سرمایہ دارانہ نظام میں مالیاتی اداروں اور اسٹاک مارکیٹوں کے ذریعے مصنوعی دولت میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے، جس سے بظاہر معیشت کا حجم کافی بڑا نظر آتا ہے لیکن اس کی بنیادیں کھوکھلی ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ معمولی سے بحران کے نتیجے میں پوری معیشت ڈولنے لگتی ہے۔اسلام کے معاشی نظام کا نفاذ ہی عالمی اقتصادی استحکام کی ضمانت ہے۔

#Time4Khilafah

The Islamic Economic System Guarantees Real Generation of Wealth

The Islamic economic system through utilization of agricultural land, increasing the manufacturing capability of the industrial sector, stimulating companies, employment and trade, generates actual wealth in society. In contrast, the Capitalist economic system focuses on the increase of wealth in digital form, through financial markets and stock exchanges, due to which the apparent national economy seems to be large, but in real terms has a fragile and vulnerable basis. This is the reason even small crises escalate into overwhelming crises in Capitalism, whilst the Islamic economic system is free of any such crises.

#Time4Khilafah

خلافت کے زرعی قوانین دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کریں گے

اسلام زرعی زمینوں کے استعمال کا منفرد حکم دیتا ہے کہ اگر کسی شخص نے 3 سال تک زرعی زمین کو کاشت نہیں کیا تو ریاست یہ زمین اس شخص سے لے کر ایسے شخص کو دے دے گی جو اسے کاشت کر سکے۔ یہ حکم ایسے جاگیرداروں کی حوصلہ شکنی کرتا ہے جو بڑے قطعہ زمین رکھنے کے باوجود اسے کاشت نہیں کرتے جبکہ زمینداروں کو اس بات پر مائل کرتا ہے کہ وہ اپنی وسیع زمین کو کاشت میں لانے کے لئے بڑی تعداد میں کاشتکاروں کو اپنے پاس ملازمت پر رکھیں، کیونکہ اسلام میں زرعی زمین کو ٹھیکے پر دینا جائز نہیں۔ پس اس حکم کے نفاذ کے نتیجے میں نہ صرف بڑی تعداد میں زمین زیر کاشت آئے گی اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو گا بلکہ دیہی علاقوں میں ملازمت کے مواقع پیدا ہونگے۔

#Time4Khilafah

Islam's Agricultural Laws will Boost Means for Livelihood in Rural Areas

Islam presents a unique ruling regarding the utilization of agricultural land, in which if a person does not cultivate land for three consecutive years, then the state confiscates the land from him and gives it to a person capable of cultivating it. This ruling will discourage those landlords who, despite possessing huge tracts of land, refrain from cultivating it. At the same time, it will also encourage those landlords to employ large numbers of farmers to work on these lands. In both situations, implementing this Islamic ruling, will not only bring large tracts of land under cultivation and increasing the agricultural productivity, it will also generate opportunities for means of livelihood.

#Time4Khilafah

اسلام میں زمین کی ملکیت کا حکم معاشرے میں معاشی سرگرمی کو فروغ دیتا ہے

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے کہ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ "جس کسی نے مردہ (بنجر، بے آباد) زمین کو زندہ کر لیا وہ اس کی ہو گئی" (بخاری)۔ یہ حدیث اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ کوئی بھی شخص کسی بھی غیر آباد بنجر مردہ زمین، جو کسی کی ملکیت نہ ہو، کو محنت کر کے آباد کر لے تو وہ اس زمین کا مالک بن جاتا ہے۔ یہ حکم کاروباری شعبے جیسے پولٹری اور مویشیوں کی صنعت کو فروغ دے گا، بنجر زمین کی کاشت کاری کا باعث بنے گا اور صنعت و حرفت کو فروغ دے گا، جس سے نہ صرف معاشرے میں معاشی سرگرمی پیدا ہو گی بلکہ وسیع پیمانے پر ملازمت کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔

#Time4Khilafah

Islamic Rulings on Agricultural Land Create Economic Liquidity in Society

The Messenger of Allah (saw) said, مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ "Whosoever revived a dead land, it becomes his" (Bukhari). This Hadith ensures agricultural land ownership for any person who works on and revives dead, barren and unclaimed land or claims it through fencing. This ruling encourages capital investment in cultivation of barren land, enhancement agricultural production and employment. This will not only generate economic activity but also generate new avenues for employment in the society.

#Time4Khilafah

مقامی قرضوں

مالیاتی پالیسی کا تعلق محصولات اور جس انداز سے ریاست اسے خرچ کرتی ہے اس کے ساتھ ہے۔ مالی خسارہ بذات خود اچھی یا بری چیز نہیں بلکہ اہم یہ ہے کہ اس نے کس چیز کی وجہ سے جنم لیا۔ پاکستان کو اپنے محصولات کا 79% سود کی ادائیگی پر خرچ کرنا ہے، جس کا 86% مقامی قرضوں سے متعلق ہے۔ پاکستان اکٹھے ہونے والے محصولات کے صرف 20 فیصد کے ذریعے اپنی معاشی ضروریات پورا نہیں کر سکتا اور لامحالہ مزید قرض کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے، جِس کا مطلب ہے مزید سودی ادائیگیاں۔ حقیقت یہ ہے کہ ملکی معیشت سودی قرضوں کے عوض گروی ہو چکی ہے۔ سود کی ادائیگی سے انکار کے سوا اس گھن چکر (vicious cycle) سے نکلنے کا کوئی رستہ نہیں۔

#Time4Khilafah

Domestic Debt

Fiscal policy is related to the revenues and expenditures of the state. Fiscal deficit in itself is neither good nor bad, for the factors which gave rise to it determine that. Pakistan has to spend 79% of its revenues on interest payments, out of which 86% goes to domestic debt. Pakistan cannot fulfil its economic needs from only 20% of the collected revenues and therefore must secure more loans, which means even more interest payments. The reality is that the national economy has been mortgaged against interest-based loans. There is no escape from this vicious cycle, except by withdrawing from paying interest.

#Time4Khilafah

Khilafah's History

خلافتِ عثمانیہ کا عروج

خلافتِ عثمانیہ کے عروج کی وجہ اسلام کے بھرپور نفاذ اور پھیلاؤ کے لیے سلطان محمد فاتح اور سلیمان القانونی جیسے حکمرانوں کی کوشش تھی۔ اور اس خلافت کے گرنے کی وجہ اسلام کی سمجھ میں کمزوری تھی کہ جس کے نتیجے میں مسلمانوں کا نظامِ خلافت بھی کمزوریوں سے دوچار ہو گیا۔ مسلمانوں نے ان کمزوریوں کو بروقت نہیں پہچانا اور انہیں دور کرنے میں سستی برتی، یہاں تک کہ مسلمان اپنی خلافت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ آج اگر مسلمان دوبارا عروج حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ لبرل ازم کے ذریعے نہیں ہو گا بلکہ اسلام کے نظاموں کی سمجھ میں بہتری لانے اور خلافت کے دوبارا قیام کے ذریعے اسلام کے بھرپور نفاذ اور پھیلاؤ کے ذریعے ہو گا۔

#Time4Khilafah

The Glory of the Ottoman Khilafah

The glory of the Ottoman Khilafah was due to the efforts of rulers like Sultan Muhammad Fateh and Suleman the Magnificent in the implementation and propagation of Islam. The reason for the abolition of this Khilafah was weakness in the understanding of Islam, which led to the weaknesses in the Khilafah of Muslims. The Muslims did not identify these weakness in due time, delaying their rectification until they lost their Khilafah state. If Muslims wish to regain their glory again, then this will not be achieved through liberalism. It will only be achieved by improving the understanding of the systems of Islam and re-establishing the Khilafah to implement and propagate Islam.

#Time4Khilafah

تحریکِ خلافت

ترکی کی خلافتِ عثمانیہ کے انہدام کو روکنے کے لیے برصغیر کے مسلمانوں نے خطے کے طول و عرض میں تحریکِ خلافت برپا کی۔ کیونکہ وہ اس بات سے آگاہ تھے کہ عالمِ اسلام کی مرکزیت اور وحدت کے لیے خلافت کی کیا اہمیت ہے۔ اس تحریک نے برصغیر میں انگریزوں کے اقتدار کو ہلا کر رکھ دیا اگرچہ اس وقت خلافتِ عثمانیہ اپنے عروج کے بعد کمزور ہو چکی تھی اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا نہیں کر پا رہی تھی۔ تو کیا وہ "نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت" کہ جس کے قیام کی رسول اللہ ﷺ نے بشارت دی اس بات کی حقدار نہیں کہ اس کے دوبارا قیام کے لیے پاکستان کے مسلمان اپنے تن من دھن کی بازی لگا دیں۔

#Time4Khilafah

The Khilafah Movement

The Muslims of the Indian Subcontinent started the Khilafah Movement to save the declinging Ottoman Khilafah in Istanbul, because they understood the importance of Khilafah for the unification of the Muslim World. Although the Ottoman Khilafah was at its weakest after its former glory and could not fulfill its responsibilities at the time, the Khilafah movement shook the British rule in the Subcontinent. As for the Khilafah on the Method of the Prophethood whose return is prophesied by the Messenger of Allah (saw) himself, is it not deserving for all manner of sacrifice from the Muslims of Pakistan to re-establish it?

#Time4Khilafah

وہ دور جب مسلمان اسلام کے نفاذ کی وجہ سے طاقتور تھے

1845 میں آئرلینڈ میں شدید قحط سالی سے ایک ملین سے زیادہ لوگ ہلاک ہوگئے۔ عثمانی خلیفہ سلطان عبدالمجید اول نے اس بات کا ارادہ ظاہر کیا کہ وہ 10000 پاؤنڈ آئیر لینڈ کے کسانوں کی امداد کے لیے روانہ کرے۔ تاہم ملکہ وکٹوریہ نے سلطان سے درخواست کی کہ وہ صرف 1000 پاؤنڈ کی امداد روانہ کرے کیونکہ خود اس نے صرف 2000 پاؤنڈ مہیا کیے ہیں۔ پس سلطان نے 1000 پاؤنڈ روانہ کیے مگر اس کے ساتھ مرتے ہوئے لوگوں کے لیے خاموشی سے خوراک کے تین بحری جہاز بھی روانہ کر دیے جو Drogheda کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوئے۔

#Time4Khilafah

Muslims Were Strengthened by Islamic Ruling

In 1845, the onset of the Great Irish Famine resulted in over a million deaths. The Ottoman Khaleefah Abdul Majid declared his intention to send 10,000 sterling to Irish farmers, despite on-going economic problems within the Ottoman State. However, Queen Victoria requested that the Sultan send only 1,000 sterling, because she had sent only 2,000 sterling herself. The Sultan sent the 1,000 sterling but also secretly sent three ships full of food. The English courts tried to block the ships, but the food arrived in Drogheda harbor and was left there by Ottoman sailors.

#Time4Khilafah

دنیا کی واحد سپر پاور

ایک وقت تھا کہ مسلمان ایک ریاستِ خلافت کے سائے تلے متحد ہونے کی وجہ سے دنیا کی واحد سپر پاور تھے۔ پھر مسلمانوں کی یہ مرکزیت کمزور ہو گئی اور صورتِ حال یہ ہو گئی کہ مسلمان کئی ریاستوں میں تقسیم ہو گئے، ان کے کچھ علاقوں پر استعماری طاقتوں نے قبضہ کر لیا اور خلافت ان میں سے ایک ریاست تھی۔ پھر صورت مزید بگڑی اور خلافت کو ختم کر دیا گیا اور کچھ مسلمانوں نے اسلامی لیگ کی شکل میں مسلمان ممالک کے اتحاد کی بات کرنا شروع کر دی۔ پھر اسلامی لیگ کا نعرہ بھی مردہ ہو گیا اور ہر مسلمان ملک دوسرے سے بیگانہ ہو گیا۔ الحمدللہ آج امت میں خلافت کا تصور دوبارا جڑ پکڑ چکا ہے اور وہ وقت دور نہیں جب رسول اللہ ﷺ کی بشارت کے مطابق خلافت کا سورج دوبارا طلوع ہو گا۔

#Time4Khilafah

The World's Only Superpower

There was a time when the Muslims were the only superpower in the world, due to their unification under the Khilafah state. Then this centrality of Muslims weakened and they divided into numerous states. Some of their areas were occupied by colonialist powers and the Khilafah started becoming weaker. Then the situation worsened and the Khilafah was abolished and some Muslims introduced the idea of a union of Muslim countries, on the pattern of an Islamic confederation. Then the slogan of Islamic confederation died and every Muslim country was for itself. Alhamdulillah, today, the idea of Khilafah has gained roots again in the Ummah and the new dawn of the Khilafah, as prophesied by the Messenger of Allah (saw), is not far away.

#Time4Khilafah

خلافتِ راشدہ

یہ وہ علاقے ہیں جن کو 30 سال کی قلیل مدت میں خلافتِ راشدہ نے فتح کر کے وہاں اسلام کو نافذ کیا۔ ان شاء اللہ نبوت کے نقشِ قدم پر دوبارا قائم ہونے والی خلافت رسول اللہ ﷺ کی اس بشارت کو پورا کرے گی: "لَيَبْلُغن هذا الأمر ما بلغ اللَّيل والنَّهار، ولا يترك الله بيت مَدَرٍ ولا وَبَرٍ إلَّا أدخله اللهُ هذا الدِّين، بِعِزِّ عَزِيزٍ أو بِذُلِّ ذَلِيلٍ، عِزًّا يُعِزُّ الله به الإسلام، وذُلًّا يُذِلُّ الله به الكفر" "یہ معاملہ یعنی اسلام دنیا کے اس کونے تک پہنچ کر رہے گا جہاں تک رات اور دن پہنچتا ہے۔ اور اللہ کسی بھی گھر کو نہ چھوڑے گا مگر یہ کہ اس میں اس دین کو داخل کر دے گا "(ابنِ حبان)

#Time4Khilafah

Khilafah Rashidah

These are the areas which were conquered by Khilafah Rashidah in a short span of thirty years and Islam was implemented. In shaa' Allah, the re-established Khilafah (Caliphate) on the Method of Prophethood will fulfil the prophecy of Messenger of Allah (saw), wherein he said, لَيَبْلُغن هذا الأمر ما بلغ اللَّيل والنَّهار، ولا يترك الله بيت مَدَرٍ ولا وَبَرٍ إلَّا أدخله اللهُ هذا الدِّين، بِعِزِّ عَزِيزٍ أو بِذُلِّ ذَلِيلٍ، عِزًّا يُعِزُّ الله به الإسلام، وذُلًّا يُذِلُّ الله به الكفر "This matter (Islam) will reach where the day and night reach and Allah (swt) will not leave any house or tent except that He makes Islam enter it, either with grace or with shame. Allah gives grace through Islam and gives shame through Kufr". (Ibn Hibban)

#Time4Khilafah

اسلامی ریاست کی تباہی برطانیہ کی جرمنی کے ساتھ جنگ کے مقاصد میں سے ایک مقصد تھا

بیون سوسائیٹی کے بریںڈن کلیفورڈ نے اپنے 2009 کے مضمون، "اسلام اوراس کے اختلافات" میں لکھا:

اسلام جو دنیا کی بڑی ثقافتوں میں سے ہے، تقریباً90سال سے ورلڈ آڈر میں اس کا مقام بتانے کیلیۓ اس کی کوئی ریاست نہیں ہے۔ اسلامی ریاست کو برطانیہ نے1914میں جرمنی کے ساتھ کی گئی جنگ میں تباہ کر دیا تھا۔ یہ کہا جاتا ہے کہ اسلامی ریاست کی تباہی برطانیہ کی جرمنی کے ساتھ جنگ کے مقاصد میں سے ایک مقصد تھااور مجھے لگتا ہے کہ اسلامی ریاست کی تباہی دنیا کی موجودہ حالت کی بنیادی وجہ ہے جسے امریکہ اور برطانیہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کہتے ہیں۔

#Time4Khilafah

The Destruction of the Islamic State was One of the Purposes for which Britain Declared War on Germany

In his 2009 essay, 'Islam and its Discontents', Brenden Clifford of the Bevin Society wrote: "Islam, one of the major cultures of the world, has been without a state to uphold its position in the world-order for close on 90 years. The Islamic state was destroyed by Britain in the course of the war, which it declared on Germany in 1914. It has been argued that the destruction of the Islamic state was one of the purposes for which Britain declared war on Germany. And the destruction of the Islamic state appears to me to be the ultimate cause of the condition of the world which the USA and Britain call the War on Terror."

#Time4Khilafah

Islamic Revival

آج مسلمان کیوں ترقی نہیں کر رہے؟

ہر قوم اس عقیدے کو مقدس سمجھتی ہے جس کے درست ہونے پر وہ اعتقاد رکھتی ہے۔ لہٰذا جب اس قوم پر ایک ایسا نظام نافذ کیا جائے جو اس کے اس مقدس عقیدے سے نکلتا ہو تو اس نظام کی حیثیت بھی اس قوم کی نگاہوں میں ایک مقدس شے کی سی ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ قوم بخوشی اس نظام پر چلتی ہے اور اس نظام سے رو گردانی کو جرم سمجھتی ہے۔ یہ امر اس قوم کے افکار، جذبات اور رجحانات میں وحدت پیدا کر دیتا ہے اور وہ قوم نشاۃ ثانیہ پر گامزن ہو جاتی ہے۔

#Time4Khilafah

Why Muslims Aren't Prospering Today!

Every nation sanctifies the ideology which it considers to be correct. So when a system is implemented in the nation that emanates from that ideology, the nation sanctifies that system in the same way. Thus the nation reveres such a system, happily acts according to it and considers opposing it, a crime. This produces a unification of thoughts, emotions and inclinations within it and hence that nation embarks on the way for revival.

#Time4Khilafah

امت کی نشاۃ ثانیہ کیسے ممکن ہے؟

مسلمانوں کو آج جو مسئلہ درپیش ہے وہ یہ ہے کہ وہ ایمان تو اسلام کی آئیڈیالوجی پر رکھتے ہیں لیکن اُن کے اوپر نظام وہ نافذ ہے جو اغیار کی آئیڈیالوجی سے نکلتا ہے اور اس نظام سے متصادم ہے جو اسلام کی آئیڈیالوجی سے نکلتا ہے۔ جس طرح اغیار کی آئیڈیالوجی کی مسلمانوں کی نگاہوں میں کوئی قدر و قیمت نہیں اسی طرح اس آئیڈیالوجی سے نکلنے والے نظام کی بھی مسلمانوں کی نگاہوں میں کوئی قدر و منزلت نہیں۔ لہٰذا مسلمانوں اور ان کے اوپر نافذ کفار کی آئیڈیالوجی پر مبنی اس نظام کے درمیان ایک فطری تصادم پایا جاتا ہے جو مسلمانوں کو ایک بنیاد پر جمع ہو کر نشاۃ ثانیہ حاصل کرنے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

#Time4Khilafah

How is the Revival of the Ummah Possible?

The problem currently faced by Muslims is that they believe the ideology of Islam to be correct, however the system that is implemented upon them emanates from the ideology of others. That system contradicts the one that emanates from Islam. Thus, Muslims feel no reverence for this system, just as

they feel no reverence for the ideology from which this system emanates. Thus, there exists a friction between the Muslims and the system that is implemented over them, which in turn hinders Muslims to unify upon a basis to set themselves on the path of revival.

#Time4Khilafah

مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ

مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ بھی اسی صورت ممکن ہے کہ اُن کے اوپر بھی اسی نظام کو نافذ کیا جائے جو اس آئیڈیالوجی سے نکلتا ہو جس پر مسلمان اعتقاد رکھتے ہیں،یعنی نظامِ خلافت۔ صرف ایسے ہی نظام کو مسلمان مقدس سمجھیں گے، اس نظام کے مطابق چلنے کو باعث ثواب اور اس سے رُو گردانی کو باعث گناہ سمجھیں گے،اور یہ چیزانہیں ایک بنیادپراکٹھا کردے گی اوروہ نشاۃ ثانیہ اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو جائیں گے۔

#Time4Khilafah

Revival of Muslims

The revival of Muslims is only possible when a system is implemented on them that emanates from the ideology that Muslims believe to be correct, the ideology of Islam. Only such a system will be sacred for Muslims. Thus, they will consider following that system a virtuous thing and will treat opposing that system as a sin. This will unify them on one basis and lead Muslims towards revival and prosperity.

#Time4Khilafah

اس نظام کو جڑ سے اکھاڑ کر اسے خلافت سے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے

آج پاکستان کو درپیش جتنے بھی معاشی اور دیگر مسائل کا سامنا ہے ، اس کی وجہ محض خراب حکمرانی نہیں بلکہ یہ مسائل دراصل سرمایہ دارانہ نظام کی پیداوار ہیں جو کرپٹ جمہوری اشرافیہ کے ذریعے مغرب اور اس کے ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف جیسےاداروں کو مداخلت کاموقع فراہم کرتاہےاور انہیںاس قابل بناتا ہے کہ وہ پاکستان میں اپنی استعماری پالیسیاں نافذ کرسکے۔ لہذا اس نظام کو جڑ سے اکھاڑ کر اسے خلافت سے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جو اللہ کی نازل کردہ وحی کی بنیاد پر حکمرانی کو قائم کرے گی جو پوری انسانیت کے لئے رحمت کا باعث ہوگی۔

#Time4Khilafah

It is Imperative to Uproot the Current System and Replace it by the Khilafah

Today, all the problems which Pakistan is facing, economically and beyond, are not just due to bad governance. Instead, they are a direct consequence to the implementation of the capitalist system which

enables the West, and its institutions like the World Bank and the IMF, to intervene and implement their colonialist policies through a local democratic class. Hence, this complete system must be uprooted, and replaced by the Khilafah, establishing the ruling by all that Allah (swt) has revealed, as a blessing for the whole of humankind.

#Time4Khilafah